

از عدالتِ عظمیٰ

کپور تھلا امپروومنٹ ٹرسٹ، پنجاب

بنام

حصول اراضی ٹرائبل، کپور تھلا اور دیگران

اکتوبر 31, 1995

[کے راماسوامی اور بی این کرپال، جسٹس صاحبان]

پنجاب ٹاؤن امپروومنٹ ایکٹ، 1922 / لینڈ ایکوزیشن ایکٹ، 1892:

دفعہ 36 / ذیلی دفعہ 4، 11 اور 18- ٹاؤن امپروومنٹ اسکیم- اراضی کا حصول- معاوضہ- کلکٹر کے ذریعے زمین کا سیلنگ اور معاوضے کا ایوارڈ بیلٹوئس- ٹریبونل کیساں شرح پر معاوضے کا حکم- قرار پایا کہ ہوا، ٹریبونل نے معاوضے کا تعین کرنے میں قانون کی کوئی غلطی نہیں کی۔

زمین کے مالکان کی کچھ زمینیں پنجاب ٹاؤن امپروومنٹ ایکٹ 1922 کے تحت حاصل کی گئیں۔ کلکٹر نے زمینوں کو تین بیلٹ میں تقسیم کیا اور مختلف بیلٹ کے لیے مختلف نرخوں پر معاوضہ دیا۔ حوالہ پر، ٹریبونل نے 540 روپے فی مرلہ کی یساں شرح پر معاوضہ دیا۔ ٹاؤن امپروومنٹ ٹرسٹ نے عدالت عالیہ کے سامنے ایک رٹ پٹیشن دائر کی جس میں ٹریبونل کی طرف سے یساں شرح پر معاوضے کے

فیصلے کو چیلنج کیا گیا؛ جبکہ زمین کے مالکان نے معاوضے میں اضافے کا دعویٰ کرتے ہوئے رٹ پٹیشن دائر کی۔ عدالت عالیہ نے تمام رٹ درخواستوں کو خارج کر دیا۔ ناراض، ٹرسٹ کے ساتھ ساتھ زمین کے مالکان نے خصوصی اجازت کے ذریعے اپیل دائر کی۔

تمام اپیلیں مسترد کرتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا: منصوبہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ زمینیں ایک ترقی یافتہ علاقے میں واقع ہیں جو تینوں طرف سڑکوں سے گھرا ہوا ہے۔ ٹریبونل نے حاصل شدہ زمین کے معاوضے کا تعین کرنے میں قانون کی کوئی غلطی نہیں کی تھی۔ [E-613]

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 1986، سال 1992۔

سی ڈبلیو نمبر 5120، سال 1981 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 23.2.82 کے فیصلے اور حکم سے۔

سی اے نمبروں کے ساتھ 82/3055، 84/3040 اور 10188، سال 1983۔

کپور تھلا امپروومنٹ ٹرسٹ، پنجاب کے اپیل کنندہ کے لیے ایس کے مہتا اور جی کے بنسل (این پی)۔

جواب دہندگان کی طرف سے ونو بھگت، (این پی) اور وٹل دیو۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

پنجاب ٹاؤن امپروومنٹ ایکٹ 1922 کی دفعہ 36 کے تحت نوٹیفکیشن 14 ستمبر 1975 کو شائع کیا گیا تھا جس میں کپور تھلا ڈویلپمنٹ اسکیم نمبر 2 کے لیے کپور تھلا ٹاؤن میں 124 کنال 3 مرلہ زمین حاصل کی گئی تھی۔ ایکٹ کی دفعہ 42 کے تحت نوٹیفکیشن 6 اگست 1976 کو شائع کیا گیا تھا۔ کلکٹر نے 12 اکتوبر

1976 کو اپنے ایوارڈ میں زمینوں کو تین بیلٹ 'اے'، 'بی' اور 'سی' میں درجہ بند کیا اور بالترتیب 300 روپے، 360 روپے اور 210 روپے فی مرلہ کی شرح سے معاوضہ دیا۔ دفعہ 18 کے تحت حوالہ پر، ٹریبونل نے 16 اپریل 1981 کے اپنے فیصلے کے ذریعے معاوضے کی یکساں شرح 540 روپے فی مرلہ قرار دی۔ جب آرٹیکل 226 کے تحت رٹ درخواستیں پر کی گئیں تو عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ نے 23 فروری 1982 کو اپنے مشترکہ حکم نامے کے ذریعے انہیں مسترد کر دیا۔ اس طرح یہ اپیلیں خصوصی اجازت کے ذریعے کی جاتی ہیں۔

کپور تھلا امپروومنٹ ٹرسٹ کی طرف سے پیش ہوئے ماہر وکیل، شری ایس کے مہتا نے دلیل دی کہ فروخت کے تمام لین دین کو مسترد کرنے کے بعد، ٹریبونل یکساں مارکیٹ ریٹ دینے میں جائز نہیں تھا کیونکہ کلکٹر نے سیلنگ کی تھی اور کلکٹر کی طرف سے مختلف ریٹ دیے گئے تھے۔ ہم نے وہ منصوبہ دیکھا ہے جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ زمینیں ایک مثلث میں واقع ہیں جو تینوں طرف سڑکوں سے گھرا ہوا ہے۔ زمینیں ترقی یافتہ علاقے میں واقع ہیں۔ ہماری غور طلب رائے میں، ٹریبونل نے حاصل شدہ زمین کے معاوضے کا تعین کرنے میں قانون کی کوئی غلطی نہیں کی تھی۔ لہذا، امپروومنٹ ٹرسٹ کے ساتھ ساتھ دعویداروں کی مزید بہتری کی اپیلیں مسترد کر دی گئی ہیں۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیلیں مسترد کر دی گئیں۔